السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاته

ایک شخص کوواسطے چاندی خریدنے کے روپیہ دیاگیا بعدوہ اس شخص نے دہلی سے واپس آکر یہ بیان دیا کہ چاندی میں نے کچھ اپنے واسطے خرید کی تھی اور کچھ چاندی دوسرے شخص کے واسطے خریدی تھی وہ بھول میں کسی جگہ گم ہو گئی، اس صورت میں اس چاندی کے روپے مطابق شرع کے لینے چاہیئں یا نہیں ؟

(صوفی عبداللہ متہم مدرسہ اہلحدیث ازقصبہ ٹانڈہ بادلی)

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جس کوروپیہ دیاتھا وکیل بناکردیاتھایابطور بیع سلم دیاتھاوکیل بنانے کا مطلب یہ ہے کہ جس بھاؤسے چاندی اس کوملے، وہ مالک کی ہوگی، اس میں نفع ونقصان کا سارا ذمہ مالک پر ہوگا یہ صورت ہے تونقصان کا عوض اس پر واجب الادانہ ہوگا، اوربطور بیع سلم دینے کا مطلب یہ ہے کہ خرید کردہ چاندی اس شخص کی ہے، روپے والااس سے بھاؤکرکے لے گا، یعنی دہلی میں مشتری تھا تویہاں بائع ایسی صورت میں نقصان اس کا ہے، روپیہ دینے والے کا نہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ ثنائیہ امرتسری]

**جلد2ص446**

**محدث فتویٰ**